امیر احرار، ابن امیر شریعت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی تبلیغی اور تنظیمی مصروفیات

16، 17 جون ضلعی غربی، حاصل پور، وہاڑی، بورے والہ گڑھا موڑ میں احرار کارکنوں سے ملاقاتیں۔

19، جون دینی درسگاہ خانگڑھ ضلع مظفر گڑھ میں اجتماع سے خطاب

21، جون ضیغم احرار شیخ حسام الدین رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں دفتر احرار لاہور میں منعقدہ سیمینار سے خطاب

22 جون خطبہ جمعہ، جامع فتحیہ اچھرہ لاہور

23، 24 جون جامع مسجد خلفائے راشدین گوجر خان میں ختم نبوت کانفرنس سے خطاب، صاحبزادہ مولانا ڈاکٹر محمد حسین سے ملاقات

25، جون راولپنڈی اسلام آباد میں احرار کارکنوں سے ملاقاتیں اور مولانا عزیز الرحمٰن ہزاروی مدظلہ کے مدرسے میں طلباء سے خطاب

26، جون گوجرانوالہ اور سیالکوٹ میں احرار کارکنوں سے ملاقات

27، جون چیچہ وطنی میں احرار کارکنوں سے ملاقات

28، جون مجلس ذکر دارِ بنی ہاشم ملتان

29، جون خطبہ جمعہ دارِ بنی ہاشم ملتان

یکم، جولائی اتوار بعد نماز عشاء درسِ قرآن مجید مکی مسجد حرم گیٹ ملتان

2، جولائی پیر بعد نماز عشاء درس قرآن مجید مسجد نور ملتان

4 جولائی بدھ پیراں غائب روڈ ملتان درس قرآن مجید

6، جولائی، خطبہ جمعہ مدنی مسجد چنیوٹ

13 جولائی خطبہ جمعہ جامع مسجد احرار چناب نگر

16، جولائی پیر، میر ہزار، بستی اللہ بخش

17، جولائی منگل، کلر والی، ماہڑہ وجتوئی میں مختلف اجتماعات سے خطاب و ملاقاتیں

18، جولائی بدھ قیام ملتان

19، جولائی جمعرات احمد پور شرقیہ بعد نماز عشاء، درس قرآن مجید

20، جولائی جمعہ لیاقت پور خطاب جمعہ

21، جولائی ہفتہ جامع مسجد مدنی بیرون شکار پوری گیٹ بہاولپور درس قرآن کریم بعد نماز عشاء

26، جولائی جمعرات مجلس ذکر بعد نماز مغرب ملتان

27، جولائی خطبہ جمعہ دارِ بنی ہاشم ملتان

ماہانہ مجلس ذکر، روحانی اجتماع و اصلاحی بیان

26 جولائی 2001ء، بروز جمعرات بعد نماز مغرب دارِ بنی ہاشم ملتان

حضرت پیر جی ابن امیر شریعت

سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم

اصلاحی، تربیتی بیان فرمائیں گے۔

احباب و متعلقین نماز مغرب تک پہنچ جائیں

المعلن: ناظم مدرسہ معمورہ، دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان (فون: 061-511961)

حکومت، دین دشمن اور قادیانیت نواز پالیسیاں ترک کردے

عقیدۂ ختمِ نبوت مسلمانوں کے تمام طبقات میں اتفاق واتحاد کی مضبوط قدر مشترک ہے

ختمِ نبوت کے غداروں کا محاسبہ کرنے والے اپنی بخشش کا سامان پیدا کر رہے ہیں

جامع مسجد احرار چناب نگر میں منعقدہ 23 ویں سالانہ خاتم الانبیاء ﷺ کانفرنس سے شرکاء مقررین اور احرار رہنماؤں کا خطاب

(چناب نگر ۵ جون) مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام جامع مسجد احرار چناب نگر میں منعقدہ 23 ویں سالانہ سیرت خاتم الانبیاء (صلی اللہ علیہ آلہ وسلم) کانفرنس کے مقررین نے کہا ہے کہ حکومت دین دشمن اور قادیانیت نواز پالیسیاں ترک کردے ورنہ عوام میں پیدا ہونے والے ردِعمل سے ہولناک کشیدگی جنم لے گی اور ہماری کوئی سیاسی مجبوری نہیں کہ ہم اپنے مؤقف سے دستبردار ہو جائیں۔ مجلس احرار اسلام کے سربراہ سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسوہ رسول ﷺ پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم تمام مشکلات سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم خلافتِ اسلامیہ کے احیاء کے لئے اٹھ کھڑے ہوں انہوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت مسلمانوں کے تمام طبقات میں اتفاق واتحاد کی مضبوط قدر مشترک ہے۔ اور امت نے جھوٹے مدعیان نبوت کے خلاف ہر دور میں قربانیاں دیکر ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تحفظ کیا ہے۔ پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ قادیانی گروہ تمام شہری مراعات لینے کے باوجود آئین سے بغاوت اور ملک سے غداری کا مرتکب ہو رہا ہے۔ سپریم کورٹ کو از خود انکی باغیانہ سرگرمیوں کا نوٹس لینا چاہئیے۔ مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے کہا کہ قادیانیت کا تعاقب ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے قانون کو غیر مؤثر بنانے والی طاقتیں کان کے نہیں دل کے دروازے کھول کر سن لیں کہ ہم جانوں کا نذرانہ پیش کر کے بھی اس مسئلہ کا دفاع کریں گے۔ مولانا قاضی زاہد الحسینی نے کہا کہ ختم نبوت کے غداروں کا محاسبہ کرنے والے اپنی بخشش کا سامان پیدا کر رہے ہیں۔ انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے سیکرٹری اطلاعات قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا کہ شہداء ختم نبوت اور اکابرِ احرار کی بے مثال قربانیوں کے نتیجے میں یہ ملک قادیانی سٹیٹ بننے سے بچ گیا۔ مولانا احمد چاریاری نے کہا کہ مرزا طاہر پے در پے اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لئے اپنے پیروکاروں کو جھوٹی تسلیاں دے رہا ہے، حافظ کفایت اللہ، حافظ فیض اللہ، قاری محمد اصغر عثمانی حافظ محمد اکرم، حسین اختر، اللہ مہر اور دیگر حضرات نے بھی خطاب کیا۔ کانفرنس کے اختتام پر بعد نماز ظہر حسب سابق مسجد احرار چناب نگر سے صوفی غلام رسول نیازی کی قیادت میں عظیم الشان جلوس نکالا گیا۔ جس میں مجاہدین ختم نبوت اور سرخ پوش احرار رضا کاروں کی بہت بڑی تعداد نے شرکت کی، فرما گئے یہ ھادی۔ لا نبی بعدی۔ نعرہ تکبیر۔ اللہ اکبر۔ تاج وتخت ختم نبوت۔ زندہ باد، مرزائیت مردہ باد۔ ہماری منزل۔ اسلامی انقلاب۔ جیسے فلک شگاف نعرے لگاتے ہوئے جلوس جب چناب نگر کے مرکزی اقصیٰ چوک پہنچا تو بہت بڑے جلسہ عام کی شکل اختیار کر گیا جہاں سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تنزانیہ کے کمسن بچے کو حافظ قرآن بنا کر جس طرح عالمی سطح پر ذرائع ابلاغ میں تشہیری مہم چلائی گئی۔ یہ دراصل اسلام کو بدنام کرنے کیلئے مرزا غلام قادیانی کی خود ساختہ پیش گوئیوں کو سچا ثابت کرنے کیلئے قادیانی سازش کا شاخسانہ ہے اس قسم کے حربوں سے لوگوں میں ضعیف

الاعتقادی پیدا کر کے اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کیلئے سرگرم عمل گروہ اس سازش میں بھی کامیاب نہیں ہو سکے گا۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانی دجل و تلبیس اور کفر وارتداد و زندقہ کا پردہ چاک کرنا اور سادہ لوح مسلمانوں کے عقیدے کا تحفظ ہماری ذمہ داری بھی ہے اور فرض بھی۔ انہوں نے کہا کہ ہم قادیانیوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ صدقِ دل سے اسلام قبول کر لیں۔ یا پھر اپنی متعینہ آئینی و اسلامی حیثیت کے اندر رہیں قادیانیوں کو یہ اجازت نہیں دی جاسکتی کہ وہ دھوکہ دہی اور فراڈ سے اپنے کفر کو اسلام کا نام دیں۔ مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ مرزا غلام قادیانی کے ماننے والا طبقہ اپنے مردوں کو پاکستان میں اماناً دفن کرتا ہے اکھنڈ بھارت ان کا مذہبی عقیدہ ہے کہ پاکستان کے ایٹمی راز بھی قادیانیوں نے عالمی طاقتوں کو فروخت کیئے یہود و نصاریٰ کی ایجنٹی ان کی گھٹی میں ہے۔ چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ نے کہا کہ نام نہاد انسانی حقوق کے نام پر امریکہ و یورپ ہمارے اندرونی و مذہبی معاملات میں جارحانہ مداخلت کر رہا ہے۔ امریکی کمیشن نے وزیر خارجہ کولن پاول سے کہا ہے کہ ۱۸ تا ۲۰ جون کو واشنگٹن میں پاکستانی وزیر خارجہ عبد الستار کے ساتھ مذاکرات میں قادیانیوں اور مذہبی اقلیتوں پر مظالم پر احتجاج کرنے اور جداگانہ طرزِ انتخاب ختم کرنے پر زور دے انہوں نے کہا کہ پاکستانی کسی مرعوبیت کے بغیر اپنا موقف پیش کرے انتہائی پرامن ماحول میں جلوس اقصیٰ چوک سے ایوان محمود پہنچا جہاں قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ جب تک احرار زندہ ہیں جھوٹی نبوت نہیں چلنے دیں گے قادیانیوں میں اخلاقی جرأت ہوتی تو مرزا طاہر بھاگ کر لندن اپنے آقاؤں کے پاس پناہ نہ لیتا۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیو ٹھنڈے دل سے مرزا غلام قادیانی کی تعلیمات کا جائزہ لو اور قادیانی لٹریچر کا بغور مطالعہ کرو انہوں نے کہا کہ میری زندگی کی بہت بڑی آرزو ہے کہ مرزا طاہر واپس چناب نگر آئے اور میں اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کروں۔

جلوس سرگودھا روڈ پر احرار کے مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمد اسحٰق سلیمی کی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ انتظامیہ اور پولیس کی طرف سے سیکورٹی کا انتظام پہلے سالوں کی نسبت ناقص تھا جبکہ جیش احرار نے اشرف علی احرار کی نگرانی میں سیکورٹی کا انتظام بخوبی انجام دیا۔ شرکاء جلوس کیلئے پانی کی سبیلیں لگائی گئی تھیں۔ جبکہ بلدیہ چناب نگر نے بھی پانی کا انتظام کر رکھا تھا۔ امیر احرار نے قادیانیت کے خلاف اپنے دلائل کو بخاری میزائل کا نام دیا۔ دوران جلوس قادیانیت مردہ باد کے ساتھ ساتھ جمہوریت مردہ باد کے نعرے بھی سننے میں آئے۔ دریں اثناء مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنماؤں کا ایک مشاورتی اجلاس امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت مدرسہ ختم نبوت چناب نگر میں منعقد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ ملک کے نظریاتی، اسلامی تشخص کو بچانے کیلئے مجلس احرار اسلام اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی اور حکومت کی طرف سے ڈی اسلامائزیشن کی مزاحمت کی جائیگی۔ احرار کے سیکرٹری اطلاعات عبد اللطیف خالد چیمہ نے صحافیوں کو بتایا کہ مشرف حکومت کے قیام سے اب تک حساس او رکلیدی عہدوں پر تعینات کیے گئے قادیانیوں کی فہرست پر کام ہو رہا ہے جسکو عنقریب نشر کر دیا جائیگا۔ اجلاس میں کہا گیا ہے کہ مخلوط انتخابات کا مطالبہ کرنے والے ملکی وحدت کو پارہ پارہ کرنا چاہتے ہیں اور ملک کے اقتدار پر دین دشمنوں کیلئے راستہ ہموار کر رہے ہیں اجلاس میں اس امر پر تشویش ظاہر کی گئی کہ موجودہ انتخابی فہرستوں میں متعدد مقامات پر قادیانیوں نے اپنے آپ کو بطور مسلمان ووٹر رجسٹرڈ کرایا دینی جماعتوں کے پرامن احتجاج کے باوجود اسکا کوئی نوٹس نہیں لیا گیا جو صریحاً آئین کی خلاف ورزی اور قادیانیت نوازی کی بدترین مثال ہے۔ اجلاس میں

کہا گیا ہے کہ بیرونی سفارت خانے قادیانیوں کے اسلام اور پاکستان کے خلاف زہریلے پراپیگنڈہ کے توڑ کیلئے کچھ نہیں کر رہے۔ قادیانی سیاسی پناہ، روزگار اور شادی کا جھانسہ دیکر مسلمانوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ اور کہا جارہا ہے کہ پاکستان میں قادیانیوں اور مذہبی اقلیتوں کے خلاف مظالم ڈھائے جارہے ہیں۔ حالانکہ صورت حال اس کے برعکس ہے کہ قادیانی آئین پاکستان میں درج اپنی حیثیت اور شناخت کو تسلیم کرنے سے گریزاں ہیں۔ وہ اپنی کفریہ تعلیمات کو اسلام کا نام دیکر پوری دنیا کے مسلمانوں کے حقوق پر شب خون مار رہے ہیں۔ جسکی دنیا کے کسی قانون میں بھی اجازت نہیں ہے اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ چناب نگر میں امتناع قادیانیت آرڈیننس پر فوری اور مؤثر عمل درآمد کرایا جائے اور قادیانی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے نیز قادیانیوں کو آئین کا پابند بنایا جائے۔ اجلاس میں یونین کونسل نمبر 41,42 چناب نگر کے انتخابات کے سلسلہ میں قادیانیوں کے غیر آئینی طرز عمل کا بھی جائزہ لیا گیا اور طے کیا گیا کہ اس سلسلہ میں قادیانیوں کی منافقانہ چالوں سے عوام کو بے خبر رکھا جائیگا۔ اس ضمن میں عیسائی کمیونٹی سے اپیل کی گئی کہ وہ قادیانیوں کے ہاتھوں کھلونا نہ بنیں اور قادیانیوں کے چناب نگر پر تسلط قائم رکھنے کی اس طویل دورانیے والی سازش کا شکار نہ ہوں اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ حکومت این جی اوز کے ذریعے لادینیت اور فحاشی کے فروغ کا سلسلہ بند کر دے اور دینی اداروں کو کنٹرول کرنے کا امریکی ایجنڈا ترک کر دے۔ احرار ختم نبوت مشن برطانیہ کے شیخ عبدالواحد نے بھی شرکت کی۔

مجلس احرار اسلام کا خمیر ہندوستان میں مظلوم طبقات کی منظم جدوجہد سے اٹھا تھا

دولت کی منصفانہ تقسیم اور سماجی و معاشی بدحالی دور کیے بغیر کوئی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا

اکابر احرار نے بغاوت کا جو علم بلند کیا تھا، اس نے آزادی کے متوالے پیدا کیے

تحریک آزادی کے رہنما اور مجلس احرار اسلام کے صدر شیخ حسام الدین رحمہ اللہ کی یاد میں منعقدہ سیمینار سے امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، چودھری ثناء اللہ بھٹہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، قمر الحق پاشا، اسلامی افغانستان کے نمائندہ مولوی مطیع اللہ، عبداللطیف خالد چیمہ، سید ذوالکفل بخاری، چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ، چودھری محمد اکرام، محمد معاویہ رضوان، پروفیسر جعفر بلوچ، سید محمد یونس بخاری کا خطاب

(لاہور ۲۱ جون) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت اسلام دشمنی میں سابقہ حکومتوں پر سبقت لے گئی ہے۔ ہم اکابرِ احرار کے اسوہ پر قائم رہتے ہوئے طاغوت کے خلاف آواز بلند کرنا اپنی ڈیوٹی سمجھتے ہیں۔ وہ گذشتہ روز تحریک آزادی کے رہنما اور کل ہند مجلس احرار اسلام کے صدر شیخ حسام الدین رحمتہ اللہ علیہ کی یاد میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے تھے، چودھری ثناء اللہ بھٹہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، قمر الحق پاشا، امارتِ اسلامیہ افغانستان کے نمائندہ مولوی مطیع اللہ انعام، عبداللطیف خالد چیمہ، سید ذوالکفل بخاری، چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ، چودھری محمد اکرام، محمد معاویہ رضوان نے خطاب کیا جبکہ پروفیسر جعفر بلوچ اور سید محمد یونس بخاری نے منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کے شیخ حسام الدین نے ساری زندگی کفر وارتداد

اور برطانوی سامراج کے خلاف کلمہ حق کہنے میں گذار دی۔ ہندوستان سے برطانوی استعمار کے انخلاء کیلئے مجلس احرار اسلام کی جدوجہد کو انگریز اور اس کے حاشیہ برداروں کا ظلم وستم بھی رکاوٹ نہ بن سکا۔ اکابر احرار نے مفادات کی سیاست کرنے والوں کا مردانہ وار مقابلہ کیا کوئی لالچ خوف ہمارے بزرگوں کو منزل کی طرف بڑھنے سے نہ روک سکا۔ چودھری ثناء اللہ بھٹہ نے کہا کہ جاگیردارانہ ذہنیت اور سرمایہ پرستانہ انداز سیاست کے خلاف اکابر احرار نے بغاوت کا جو علم بلند کیا تھا اس نے آزادی کے متوالے پیدا کیے۔ ہم نے آزادی لڑ کر حاصل کی لیکن حکمرانوں نے قیام پاکستان کے مقاصد سے مجرمانہ اغماض برتا جسکی وجہ سے آج ہم تباہی کے دھانے پر کھڑے ہیں۔ حکومت الہیٰہ کے سوا ہماری کوئی منزل نہیں۔ پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ شیخ حسام الدین کا کردار ہم سے مطالبہ کرتا ہے کہ ہم صبر واستقامت کا پہاڑ بن جائیں ان کے مؤقف کی صداقتوں کو حالات وواقعات نے سچ کر دکھایا ہے وہ جن خدشات کا اظہار کرتے تھے یہ انکی بصیرت تھی آج انکی سچی اور کھری باتیں پھر دھرانے کی ضرورت ہے۔ قمر الحق پاشا نے کہا کہ دولت کی منصفانہ تقسیم اور سماجی ومعاشی بدحالی دور کیے بغیر کوئی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا۔ مجلس احرار کا خمیر ہندوستان میں مظلوم طبقات کی منظم جدوجہد سے اٹھا تھا اگر غریب کا یونہی استحصال ہوتا رہا جیسے اب تک ہورہا ہے تو پھر ایک انقلاب ایسا ضرور آئے گا جو بہت کچھ بہا کر لے جائے گا۔ مولوی مطیع اللہ انعام نے کہا کہ افغانستان کے کامیاب اسلامی انقلاب نے عالم کفر اور یہود ونصاریٰ کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا ہے۔ طالبان عالمی پابندیوں کو قبول کرنے کا اعلان کرتے ہیں ہم کسی بڑی سے بڑی طاقت سے مرعوب نہیں ہم نے پوری دنیا کے مسلمانوں کو مرعوبیت سے نکال کر امریکہ اور عالمی استعمار کے سامنے لا کھڑا کیا ہے ہمارا رازق اقوام متحدہ نہیں ''اللہ'' ہے ''اللہ'' پر بھروسہ ہی ہماری اصل طاقت ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ تاریخ بدلنے کا دعویٰ کرنے والے حکمران کہیں جغرافیہ بدل کر نہ رکھ دیں۔ تھرڈ آپشن دراصل امریکی ایجنڈا ہے اور قادیانیوں سمیت کئی سیاست دان بھی اس پر کام کر رہے ہیں لادینیت اور بے حیائی کا فروغ، این جی اوز کا تسلط اور قادیانیت نوازی اس حکومت کی ترجیحات ہیں جنرل مشرف نے اپنے اقتدار کو دوام دینے کے لئے اپنی ذات کو ناگزیر قرار دیکر آئین وقانون اور تمام ضابطوں کو تباہ کر کے رکھ دیا ہے۔ سید محمد ذوالکفل بخاری نے کہا کہ مسلمانوں کے تمام طبقات کو احرار نے 1953ء اکٹھا کر کے وحدت امت کا عظیم مظاہرہ کیا، فرنگی دانش وتہذیب کے خلاف شیخ حسام الدین جیسے اکابر احرار جو جرأت مندانہ کردار جس بہادری اور استقامت سے ادا کیا وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ نے کہا کہ برطانوی سامراج کے اقتدار و تسلط کی جڑوں کو کھوکھلا کرنے والے مردانِ حق میں شیخ حسام الدین کا نام سرِفہرست ہے۔ محمد معاویہ رضوان نے کہا کہ 1935ء میں انگریز کے اشارے پر ظفر اللہ قادیانی نے فلسطین کی تقسیم کی تائید کی۔ مجلس احرار کی دہلی میں فلسطین کانفرنس میں فلسطین کی تقسیم کے فارمولے کو رد کرنے والی شخصیت شیخ حسام الدین تھے۔ جس پر ایک سال سزا کاٹی علاوہ

ازیں جامعہ فتحیہ اچھرہ میں نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ سود کو مزید ایک سال تک جاری رکھنے کا فیصلہ اللہ کے احکامات سے عملاً بغاوت اور لوگوں کے معاشی اور اقتصادی استحصال کے مترادف ہے۔ پوری قوم اس فیصلے کو مسترد کر چکی ہے۔

زندگی کی تمام مشکلات کا حل حکومتِ الٰہیہ کے نفاذ میں ہے

احرار کی زندگیاں عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کے لئے وقف ہیں

امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ

مجلس احرار اسلام کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے مورخہ 10 جون کو کوٹ سما بہ کے نزدیک چک 83/N.P بعد نماز عشاء ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم سب کی زندگی کی تمام مشکلات کا حل صرف اور صرف حکومت الٰہیہ کے نفاذ اور سیرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہونے میں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ پاکستان کے حصول کے وقت حکمرانوں نے عوام کو ''پاکستان کا مطلب کیا لا الٰہ الا اللہ '' کا نعرہ دیا اسلام کے شیدائی مسلمان اس نعرہ کو سن کر بغیر کچھ سوچے سمجھے کھڑے ہو گئے حکمران اور سیاستدانوں کا فریب دیکھئے کہ جب پاکستان بن گیا تو اس کا پہلا وزیر خارجہ سر ظفر اللہ کو بنا دیا جو کہ مرزائی تھا اور اس کا اسلام سے کوئی بھی واسطہ نہیں تھا بلکہ وہ اسلام کا غدار تھا اور پھر اب پاکستان کو بنے ترپن سال گزر گئے لیکن اب تک یہاں اسلام نافذ نہیں ہوا۔

مجلس احرار اسلام پر یہ تہمت ہے کہ یہ لوگ پاکستان کے مخالف تھے۔ نہیں نہیں ایسا ہر گز نہیں اکابر احرار پاکستان مخالف نہ تھے بلکہ اکابر احرار نے صرف طریقہ تقسیم پر اعتراض کیا تھا۔ آزادی کے لئے تو ہمارے اکابر نے بہت ہی قربیاں دی ہیں۔ سب سے زیادہ جیل کی صعوبتیں تو احرار نے ہی جھیلیں۔ ہمارے اکابر نے خصوصاً حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے کہا تھا کہ جو ٹکڑا بھی لینا ہے ایک ہی ٹکڑا لے لو یہ مشرقی اور مغربی پاکستان دو حصوں میں نہ لو، کل کو اکٹھے نہ رہ سکو گے اس وقت اکابر احرار کی بات نہ مانی گئی اب دیکھ لیا کتنے سال اکٹھے رہ کر گزار لیا۔ آپ نے کہا کہ یہ سقوط ڈھاکہ بھی ایک قادیانی سازش ہے وگرنہ یہ تاریخ میں کہیں نہیں ملتا کہ نوے ہزار مسلمان فوج نے ہتھیار ڈال دیئے ہوں۔ مسلمان تو آخر دم تک لڑتا ہے آپ نے کہا کہ ہم احراریوں کی زندگیاں تو عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے وقف ہیں ہمارا کام ہے کوشش کرنا وہ ہم نے جاری رکھی ہوئی ہے الحمد للہ ہم نے کفرستان ربوہ موجودہ چناب نگر میں کفر کا بت توڑ کر 1976ء میں مسجد احرار کا سنگِ بنیاد رکھا جس کے لئے ہمیں تکلیفیں برداشت کرنا پڑیں۔ سات ضلعوں کی پولیس منگوائی گئی لیکن احرار رضا کار کئی میل پیدل چل کر وہاں پہنچنے میں کامیاب ہوئے ضلع رحیم یار خان کو یہ شرف حاصل ہے کہ وہاں پر پہنچنے والا پہلا قافلہ رحیم یار خان کا تھا۔ گرفتاریاں ہوئیں لیکن الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کامیابی دی اور وہاں پر مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور جمعہ کی نماز ادا کی گئی اور اب وہاں پر ہمارا مرکز بن گیا ہے اور بچے تعلیم حاصل کر رہے

ہیں۔آپ نے عوام کو عقیدہ ختم نبوت اور محاسبۂ قادیانیت کے لئے مجلس احرار اسلام سے تعاون کی اپیل کی یہاں پر داعی قاری محمد امجد مجاہد تھے۔

یہاں سے فارغ ہوکر آپ حضرت کو خان پور کے نزدیک چک 12 میں لے جایا گیا۔قیام شب وہاں ہوا 11 جون صبح چوہدری محمد حسن و محمد حسین کے مکان پر کارکنان احرار سے آپ نے ملاقات کی آپ نے کارکنان احرار کو ہدایات دیں اور جماعت کی ترقی کے لئے کمر بستہ رہنے کی تلقین کی پھر وہاں سے آپکو چک 14/P لے جایا گیا وہاں پر آپ نے مدرسہ ختم نبوت تعلیم القرآن میں تعلیم کا جائزہ لیا اور مدرسہ کی ترقی کے لئے دعاء فرمائی وہاں سے آپ خان پور تشریف لے گئے۔مرزا عبدالقیوم بیگ ضلعی ناظم مجلس احرار اسلام رحیم یار خان کے گھر پر آپ نے مقامی احرار کارکنوں سے مختصر خطاب کیا خان پور سے آپ صادق آباد تشریف لے گئے جہاں آپ نے مدرسہ عربیہ عیدگاہ کے مہتمم مولانا عبدالغفور رحمتہ اللہ علیہ کی ان کے صاحبزادہ مولانا محمد طلحہ سے تعزیت کی۔مولانا کا انتقال حال ہی میں ہوا ہے۔وہاں سے آپ ملک فضل الرحمٰن اعوان کے گھر گئے ان کے ساتھ ان کے والد صاحب کی تعزیت کی ان کے والد صاحب بھی حال ہی میں انتقال کر گئے ہیں۔

وہاں سے آپ مدرسہ معمورہ الیاس کالونی صادق آباد تشریف لے گئے یہاں پر آپ نے احرار کارکنوں کے ساتھ مختصر ملاقات کی اور احرار کارکنوں کو مدرسہ و جماعت کی ترقی کے لئے توجہ دلائی وہاں سے آپ بستی مولویاں تشریف لے گئے۔

۱۲ جون صبح مجلس احرار اسلام بستی مولویاں کے کارکنوں سے خطاب کیا اور جماعتی امور پر گفتگو کی اور حافظ محمد اسماعیل قمر صاحب کے ساتھ ان کے چچا مولوی عبدالغفور کی تعزیت بھی کی۔دس بجے آپ بستی میرک تشریف لے گئے اور وہاں پر آپ نے مدرسہ احرار اسلام کی بنیاد رکھی اور خصوصی دعاء کی۔مسجد اور مدرسہ کے لئے یہ رقبہ جناب صوفی محمد اسحٰق صاحب نے دیا ہے اور یہ مدرسہ وفاق المدارس الاحرار کے ساتھ ملحق ہوگا۔بعد ازاں آپ گلشنِ معاویہ حافظ عطاء الرحمٰن وغیرہ فرزندان مولانا عبدالحق صاحب چوہان رحمتہ اللہ علیہ کے گھر تشریف لے گئے کچھ دیر وہاں پر بیٹھ کر دعاء فرما کر واپس بستی مولویاں تشریف لائے اور حاجی عبدالعزیز ناظم مجلس احرار اسلام بستی مولویاں کے گھر تشریف لائے یہاں پر بھی آپ نے خصوصی دعا فرمائی۔پھر صوفی محمد اسحٰق گھر تشریف لے آئے پانچ بجے شام یہاں سے ٹب چوہان تشریف لے گئے اور جام محمد یعقوب چوہان کے ڈیرے پر احرار کارکنوں سے مختصر خطاب کیا۔اور اکابر احرار کی محنت اور کارنامے بیان کیئے مجلس احرار اسلام کے اغراض و مقاصد بیان کئے آپ نے احرار کارکنوں کو فرمایا کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کیلئے ہمہ وقت کمر بستہ ہو جائیں آپ نے فرمایا کہ فلاح صرف اور صرف اسلامی نظام میں ہے اور اسلام کبھی بھی ووٹ سے نہیں آیا اسلام کیلئے قربانی دینی ہوگی ہم شروع سے لیکر آج تک اس بات پر قائم ہیں کہ اسلام میں ووٹ نہیں اور اسلام ووٹ سے نہ آئیگا اس کیلئے قربانی دینا ہوگی اس قربانی کیلئے احرار کارکنوں کو ہر وقت تیار رہنا چاہئیے۔بعد نماز مغرب آپ ٹب چوہان سے واپس ملتان تشریف لے گئے۔آپ کے ہمراہ صوفی محمد اسحٰق، ابومعاویہ محمد فقیر اللہ رحمانی حافظ ابومغیرہ عبدالرحیم نیاز تھے۔

☆